اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ o اَمَّابَعْدُفَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دارالافتاء اہلسنت سے کیا گیا سوال مع جواب حاضر ہے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

افتاء مکتب میں عرض یہ ہے

ہمارے کچھ طالب علم ایسے ہوتے ہیں کے ان کی ملکی زبان کوئی اور ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کو عربی کے کچھ حروف ادا کرنا کافی مشکل ہوتا ہے اور اس میں عمومی طور پر دو طرح کے طلبہ ہوتے ہیں:

1: وہ طلبہ جن کے مدرس اسلامی بھائی کافی کوشش کرتے ہیں اجرا کرواتے اور کافی محنت کرواتے ہیں اور امید کی جاسکتی ہے کے چند ماہ میں حروف کی ادائیگی درست ہو جائے گی (ایسی صورت حال میں مدرس اسلامی بھائی کیا اس غلطی پر بار بار ان کو روکتے رہیں یا ان کو بار بار نہ روکیں، کیوں کے بار بار روکنے سے بعض دفعہ طالب علم ناراض ہوتے اور دل برداشتہ ہو جاتے ہیں)۔ اس حوالے سے شرعی رہنمائی عطا فرمادیں۔

2: وہ طلبہ جن کے مدرس اسلامی بھائی کافی کوشش کر چکے اور اجرا کرواتے رہے اور امید تھی کے چند ماہ میں حروف کی ادائیگی درست ہو جائے گی مگر طالب العلم کافی ماہ کوشش کے باوجود حرف کو حرف سے بدلنا اور حرف کی درست ادائیگی نہیں کر پاتا اور مدنی قاعدہ بھی اسی طرح مکمل کر چکے ہیں تو کیا ان کو قرآن پاک شروع کروایا جائے یا نہ کروایا جائے اس پر شرعی رہنمائی درکار ہے

درجہ ذیل طلبہ کی صورت حال پر چند سوالات عرض ہیں:

1: کیا ایسے طلبہ امامت کرواسکتے ہیں؟

2: کتنے ماہ ایک غلطی کو درست کروایا جائے اور وہ غلطی درست نہ ہو تو یہ طالب علم اس غلطی کے حوالے سے معذور شرعی کرار دیا جائے گا؟

3: کیا ایسے طلبہ کسی اور کو قرآن پاک پڑھا سکتے ہیں؟

جواب: جس کے مخارج ٹھیک نہیں یعنی لحن جلی ہے وہ امامت نہیں کرواسکتا۔

گاہے بگاہے ان طلباء کی اصلاح کرتے رہیں اگر پھر بھی ان سے صحیح ادا نہ ہو تو قرآن پڑھانا جاری رکھیں۔

(افتاء مکتب لاہور) (5-12-2018)

مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن (دعوتِ اسلامی)